سوال

(57) ہرن اور بکری سے جو بچہ پیدا ہوا   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ ہرن اور بکری سے جو بچہ پیدا ہوا اور برس روز کا یا زیادہ کا ہوگا۔ تو قربانی و عقیقہ اس بچہ کا درست ہے یا نہیں۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہرن اور بکری سے جو بچہ پیدا ہوا اگر وہ مشابہ ہرن کے ہے تو اس کی قربانی و عقیقہ ناجائز ہے اور اگر وہ مشابہ ہرن کے نہ ہو تو اس کی قربانی و عقیقہ جائز ہے۔ لیکن دو برس سے کم کا نہیں ہونا چاہیے۔ (سید عبدالحفیظ عفی عنہ) (سید محمد نزیر حسین) (فتاویٰ نزیریہ جلد 2 ص 443)

ہوالمفق واضح کہ ہرن اور بکری سے جو بچہ پیدا ہوا اگر وہ بکری ہے تو قربانی درست ہے۔ اور اگر بکری نہیں ہے تو اس کی قربانی درست نہیں۔ فتاوی عالم گیری میں ہے۔

یہی قول حق معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ بکری قربانی کا حکم ہے۔ اور ہرکی قربانی جائز نہیں۔ اور اگر ایسا بچہ پیدا ہوا کہ نہ تو اسے بکری کہہ سکتے ہیں۔ اور نہ ہرن تو اس کی بھی قربانی جائز نہیں۔ واللہ اعلم

کتبہ۔ محمد عبدالرحمٰن المبارک فوری عفا اللہ عنہ (فتاویٰ نزیریہ جلد 2 ص 443)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 13 ص 154-155

محدث فتویٰ